رنگ میں نہیں بلکہ تفریحی انداز پر مناتے ہیں تو اس لحاظ سے بظاہر پتنگ بازی ایک کھیل معلوم ہوتا ہے مگر پھر بھی اسے دوسرے کھیلوں کی طرح حدود و قیود کا پابند بنانا ہو گا۔ بلکہ دنیا کے وہ ممالک جہاں اسے ایک کھیل کی حیثیت حاصل ہے وہاں اس کی سخت شروط و قیود لاگو ہیں جن کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت سزائیں دی جاتی ہیں ۔شرعی اور اقتصادی نقصانات سے قطع نظر پتنگ بازی کے کھیل کے لیے یہ پابندی ضروری ہے کہ مقامی اور عوامی مقامات کی بجائے آبادی سے دور کھلے میدانوں اور دریاؤں یا سمندروں کے ساحلوں پر اس کا اہتمام کر لیا جائے۔ اس لئے اگر کوئی من چلا اسے کھیل سمجھتے ہوئے اپنا شوق پورا کرنا ہی چاہتا ہے تو اسے آبادی اور آمد ورفت کے مقامات سے دور کہیں جنگل میں یا دریا کے کنارے بھیج دینا چاہیئے تا کہ وہ اپنا شوق بھی پورا کرلے اور کسی معصوم جان کا ضیاع بھی نہ ہو اور عام شہریوں کے سکون میں خلل بھی واقع نہ ہو۔

تعلیم یافتہ دین دار بچیوں کے لئے رشتے درکار ہیں!

اسلام آباد میں مقیم دینی و علمی گھرانے کی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور شعبہ تدریس سے وابستہ بچیوں (عمر ۲۵ سے ۳۰ سال) کے لئے اعلیٰ تعلیم اور دینی رجحان وجذبہ رکھنے والے موزوں رشتے درکار ہیں۔ ذات برادری کی قید اور تعصب سے بالا افراد کو ترجیح دی جائے گی۔

برائے رابطہ: اے، رحمن اسلام آباد موبائل 0333-5134371 abdur_r@hotmail.com

دعائے صحت کی درخواست

نامور عالم دین، مصنفِ کتب کثیرہ، تحریک المجاہدین کے سابق امیر مولانا خالد سلفی گرجاکھی اپنے عمر کے قریباً ۸۵ سال سے تجاوز کر چکے ہیں اور ان دنوں انتہائی علیل ہیں۔ قارئین سے ان کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ (مولانا محمد بن خالد گرجاکھی، گوجرانوالہ)

✿ محترم **محمد عطاء اللہ صدیقی** چند سالوں سے طبی عوارض سے دوچار ہیں، فروری کا پورا مہینہ ان کی صحت شدید متاثر رہی ہے، جس کے دوران مطالعہ اور لکھنے کا کام بالکل بند ہو گیا۔ الحمد للہ اب چند دنوں سے صحت قدرے بحال ہے، قارئین ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں تا کہ وہ زیادہ سے زیادہ اسلام کی خدمت کر سکیں۔ (ادارۂ محدث)

www.KitaboSunnat.com